محفوظات

1

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری
شیخ الحدیث وصدر المدرسین دار العلوم دیوبند

مکتبہ حجاز دیوبند

دیباچہ ترتیب جدید

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ارباب مدارس نے محفوظات کے سلسلہ کی توقع سے زیادہ پذیرائی کی، بار بار چھپنے سے ان کی پلیٹیں گھس گئیں۔ اس لئے ضروری ہوا کہ اس کو نئی کتابت سے شائع کیا جائے۔ علاوہ ازیں حصہ اول ودوم میں آیات اور احادیث کے حوالے بھی نہیں تھے، بعض احباب نے تقاضا کیا کہ حوالے بڑھائے جائیں، نیز حصہ اول میں مواد بھی کم تھا، آیات کریمہ صرف ۲۵ تھیں، اس لئے میں نے نظر ثانی کی، آیات بڑھائیں اور ان کا حوالہ دیا۔ اسی طرح تمام احادیث کے آخر میں سلسلہ نمبر کے اعتبار سے حوالے درج کئے، تاکہ کوئی استاد صاحب مراجعت کرنا چاہیں تو کرسکیں۔ کتاب کا سائز بھی بڑھادیا ہے۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ یہ رسالے اب پہلے سے زیادہ مفید ثابت ہوں گے، والامر بید اللہ

سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری

۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ

گذارشات

وصلی اللہ علی النبی الکریم

اللہ رب العزت نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ انسانوں کے لئے جو ہدایت بھیجی ہے اس کے دو حصے ہیں: قرآن پاک کو متن کی حیثیت حاصل ہے اور احادیث شریفہ اس کی شرح ہیں اور مدارس عربیہ کی غرض وغایت انہی دو کی تعلیم ہے، جس میں کامیابی اس پر موقوف ہے کہ طالب علم کو ان کا متعد بہ حصہ محفوظ ہو۔ اس کے علاوہ بھی محفوظات کے متعدد فوائد ہیں۔ مثلاً:

۱:- محفوظات سے عبارت خوانی کی استعداد پیدا ہوتی ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ ایک جملہ حفظ کرنے سے دس جملے پڑھنے کی قوت پیدا ہوتی ہے

۲:- محفوظات بات سمجھنے میں مدد ومعاون بنتے ہیں- کیونکہ جو بات یاد ہوتی ہے اس کو بہتر طریقہ پر سمجھا جاسکتا ہے۔

۳:- محفوظات مسئلہ کی تفصیلات یاد رکھنے میں مددگار بنتے ہیں کیونکہ مسئلہ کی بنیاد محفوظ ہونے کے بعد تفصیلات ذہن سے پیدا کی جاسکتی ہیں۔

۴:- محفوظات کا بڑا فائدہ اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب طلبہ فارغ ہو کر تعلیم وتربیت اور دعوت واصلاح کے میدان میں قدم رکھتے ہیں، اس وقت اگر عالم وداعی کو وہ آیات قرآنی اور احادیث شریفہ جو دین کی بنیادی تعلیمات پر مشتمل ہیں یاد ہوں تو وہ اس کے لئے بڑا سہارا بنتی ہے۔

الغرض محفوظات کے گوناگوں فوائد ہیں۔ مگر ہندوستان میں عام طور پر اس کا رواج نہیں ہے مگر کام کی بات جہاں بھی ملے اور جب بھی ملے اس کو اپنا لینا ہی دانشمندی ہے، عرب ممالک میں عام طور پر محفوظات پر بہت زور دیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے عرب علماء بے تکلف آیات واحادیث گفتگو میں پیش کر سکتے ہیں، مگر ہمارے طلبہ جو دین سیکھنے میں یقیناً عربوں سے زیادہ محنت کرتے ہیں، عام طور پر اس خوبی سے محروم ہوتے ہیں، یہ صحیح

ہے کہ عرب طلبہ کو زبان کی سہولت حاصل ہے مگر یہ ایسی بات نہیں ہے کہ جس کی وجہ سے ہمت ہار دی جائے۔ ہمارے بچے جب بغیر سمجھے قرآن پاک حفظ کر سکتے ہیں تو سمجھ کر یاد کرنا تو آسان ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ارباب مدارس، مربیان امت اس طرف توجہ فرمائیں اور ہر درجہ میں محفوظات کا سلسلہ جاری کریں۔

میری عرصہ سے خواہش تھی کہ جماعتوں کی استعداد کو پیش نظر رکھ کر سال اول سے سال پنجم تک کے طلبہ کیلئے دینی محفوظات کا ایک سلسلہ مرتب کروں، مگر بات آئی گئی ہوتی رہتی تھی تا آنکہ مجھے اپنے بچوں کو یاد کرانے کے لئے انتخاب کرنا پڑا، اور تجربہ کے بعد جب اس کی افادیت سامنے آئی تو دل نے کسی طرح گوارہ نہ کیا کہ ملت کے بچوں کو اس سے محروم رکھا جائے۔

یہ اس مبارک سلسلہ کی پہلی کڑی ہے اور عربی کے سال اول کے طلبہ کے لئے ہے، اس درجہ میں چونکہ طالب علم کی استعداد ابتدائی مرحلہ میں ہوتی ہے، بلکہ بعض جگہ تو یہ سال اعدادی درجہ ہوتا ہے اور اس میں زیادہ تر فارسی پڑھائی جاتی ہے اس لئے محفوظات کی مقدار بہت کم رکھی گئی ہے۔

اساتذہ سے گذارش: سال اول کے محفوظات پڑھاتے وقت چند باتیں محفوظ رکھنی چاہئیں۔

۱:- سال کے آخر میں جب تعلیم کے دو مہینے باقی رہیں، یہ محفوظات شروع کرائے جائیں۔ اس وقت بچوں میں اتنی استعداد پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ تحمل کر سکتے ہیں۔

۲:- عام طور پر بچوں کو تفصیل سے نہ سمجھایا جائے، پورا زور حفظ پر رکھا جائے، البتہ مفردات فہمی کی جاسکتی ہے یعنی ہر ہر لفظ کے معنی علحدہ کر کے سمجھائے جاسکتے ہیں، بلکہ ایسا کرنا مفید ہوگا۔

۳:- محفوظات مع ترجمہ یاد کرائے جائیں۔

۴:- روزانہ کے سبق کے ساتھ خواندہ چار اسباق ملا کر سنے جائیں۔

۵:- تازہ سبق کچھ کچا رہ جائے تو صرف نظر کی جائے، مگر دوسرے دن کچا آئے تو نکیر کی جائے۔

۶:- ہر جمعرات کو شروع سے محفوظات ترجمہ کے ساتھ سنے جائیں

۷:- واضح تلفظ سے سنا جائے جلدی جلدی نہ پڑھنے دیا جائے۔

۸:- ہر بچے سے نیا سبق کہلوایا جائے، اور ہر ایک سے سنا بھی جائے، جماعت بڑی ہو تو اجتماعی طور پر پڑھایا جاسکتا ہے اور سبق سننے کے لئے گروپ بنائے جاسکتے ہیں

۹:- اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ خود استاذ کو یہ محفوظات یاد ہونے چاہئیں، اگر استاذ کو یاد نہ ہوں گے تو طلبہ کی نفسیات پر برا اثر پڑے گا۔

۱۰:- طلبہ کو حفظ کرنے کا طریقہ بتایا جائے کہ لمبی عبارت ایک ساتھ نہ پڑھیں، بلکہ دو تین کلمات بلند آواز سے چند بار کہیں، پھر نظر ہٹا کر پڑھیں اگر یاد ہوگئے ہوں تو آگے سے دو تین کلمات اسی طرح یاد کریں پھر دونوں کو ملا کر یاد کریں، اسی طرح آگے بڑھتے رہیں اگر کوئی مشکل کلمہ زبان پر نہ چڑھے تو اسے زور دیکر چند بار کہیں ان شاء اللہ یاد ہو جائے گا۔

طلبہ سے خطاب: جو طلبہ از خود حفظ کرنا چاہیں وہ چند باتیں یاد رکھیں:

۱:- حفظ کرنے کا جو طریقہ اوپر بیان کیا گیا ہے اس کو اچھی طرح سمجھ لیں اور کام شروع کریں۔

۲:- یومیہ سبق کی ایک مقدار متعین کرلیں، بے اندازہ نہ چلیں، ورنہ تھک جائیں گے

۳:- اپنے کسی ساتھی کو روزانہ کا سبق چار خواندہ اسباق کے ساتھ ملا کر سناتے رہیں۔

۴:- یہ محفوظات صرف سال اول کے طلبہ ہی کے لئے نہیں ہیں، کسی بھی سال کا طالب علم اگر اسے یہ محفوظات یاد نہ ہوں تو اسے یاد کرنے چاہئیں۔

دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی نونہالان ملت کے دلوں کو روشن فرمائیں اور ان کے حافظہ کو قوی فرمائیں اور ان کو یاد کرنے کا شوق اور ہمت عطا فرمائیں (آمین یارب العالمین)

امید وار دعا

سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری

خادم دار العلوم دیوبند

۵ ربیع الثانی ۱۴۰۶ھ

آیات کریمہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے

۱:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان، نہایت رحم والے ہے

۲:- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ [الفاتحة ۱]

تمام تعریفیں جہانوں کے پالنہار اللہ پاک کے لئے ہیں

۳:- اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ [الفاتحة ۴]

ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں، اور آپ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں

۴:- اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ [الفاتحة ۵]

(اے اللہ) ہمیں سیدھا راستہ دکھا

۵:- فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [محمد ۱۹]

تو آپ اس کا یقین رکھئے کہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں"

۶:- مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ [الفتح ۲۹]

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

۷:- اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ [آل عمران ۱۹]

(معتبر) دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے

۸:- قُلْ: اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى [البقرة ۱۲۰]

کہہ دیجئے: بیشک اللہ کی راہ ہی راہ راست ہے

۹:- اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ [الحجر ۹]

بیشک ہم نے قرآن نازل کیا، اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں

۱۰:- ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَارَيْبَ فِيْهِ [البقرة ۲]
یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شک نہیں

۱۱:- لَا يَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ [الواقعة ۷۹]
نہایت پاک بندوں کے علاوہ کوئی اس کو ہاتھ نہیں لگاتا

۱۲:- اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [البقرة ۲۰]
بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں

۱۳:- وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ [محمد ۳۸]
اور اللہ کسی کے محتاج نہیں، اور تم سب محتاج ہو

۱۴:- وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا [الاعراف ۸۹]
ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز کو وسیع ہے

۱۵:- يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ [الفتح ۱۰]
اللہ کا ہاتھ (مدد) ان کے ہاتھوں پر ہے

۱۶:- اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ [البقرة ۱۵۳]
بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں

۱۷:- وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ [آل عمران ۱۳۲]
اور خوشی سے کہنا مانو اللہ و رسول کا تاکہ تم رحم کئے جاؤ

۱۸:- مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ [النساء ۸۰]
جو رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے

۱۹:- وَمَآ اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ [الأنبياء ۱۰۷]
اور ہم نے آپ کو سارے جہانوں کیلئے مہربان بنا کر ہی بھیجا ہے

۲۰:- وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا [النساء ۳۶]
اور اللہ کی عبادت کرو، اور اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو

۲۱:- لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ [التین ۴]

بیشک ہم نے انسان کو خوبصورت سانچے میں ڈھالا ہے

۲۲:- عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ [العلق ۵]

انسان کو (اللہ تعالیٰ نے) وہ چیزیں سکھلائی جن کو وہ نہیں جانتا تھا

۲۳:- اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ، وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ [الانفطار ۱۳و۱۴]

بیشک نیک لوگ آسایش میں ہونگے، اور بیشک بدکار لوگ دوزخ میں ہونگے

۲۴:- فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ [الزلزال ۷]

جو شخص ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ اس کو دیکھ لے گا

۲۵:- وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ [الزلزال ۸]

اور جو شخص ذرہ برابر برائی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا

۲۶:- اِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ [ھود ۱۱۴]

بیشک نیک کام برے کاموں کو مٹادیتے ہیں

۲۷:- وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی [الأنعام ۱۶۴]

اور کوئی شخص دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہ اٹھائے گا

۲۸:- یُؤْتِی الْحِکْمَةَ مَنْ یَّشَاءُ [البقرة ۲۶۹]

اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں، دین کا فہم عطا فرماتے ہیں

۲۹:- اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ [الحجرات ۱۳]

بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ شخص ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے

۳۰:- وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ [البقرة ۴۳]

اور نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو

۳۱:- اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ [العنکبوت ۴۵]

بیشک نماز بے حیائی کے کاموں سے اور ناجائز کاموں سے روکتی ہے

۳۲:- یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالاَ تَفْعَلُوْنَ [الصف ۲]

اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ بات جو کرتے نہیں ہو!

۳۳:- وَلاَ تَاْکُلُوْا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ [البقرۃ ۱۸۸]

اور ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر مت کھاؤ

۳۴:- وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی [المائدۃ ۲]

نیکی اور تقوی (کے کاموں) میں ایک دوسرے کی مدد کرو

۳۵:- وَلاَ تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ [المائدۃ ۲]

اور گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں ایک دوسرے کی مدد مت کرو

۳۶:- وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ اِحْسَانًا [الاحقاف ۱۵]

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا

۳۷:- وَلاَ تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا [لقمان ۱۸]

اور زمین پر اِترا کر مت چلو

۳۸:- فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ [النور ۶۱]

پس جب تم اپنے گھروں میں جانے لگو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو

۳۹:- وَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلاَتُسْرِفُوْا [الاعراف ۳۱]

اور کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو

۴۰:- اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ [الحجرات ۱۰]

مسلمان تو (آپس میں) سب بھائی ہیں

۴۱:- هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ [الرحمان ۶۰]

نیکو کاری کا بدلہ نیک سلوک ہی ہے

۴۲:- قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا [الطلاق ۳]

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے

۴۳:- عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا [الاعراف ۸۹]

ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں

۴۴:- إِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ [الاعراف ۵۶]

بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت نکو کاروں سے قریب ہے

۴۵:- وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ [العنکبوت ۴۵]

اور اللہ تعالیٰ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے

۴۶:- كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ [الانبیاء ۳۵]

ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے

۴۷:- وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَّأَبْقَى [الأعلى ۱۷]

اور آخرت بہتر اور پائیدار ہے

۴۸:- وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ [التوبة ۷۲]

اور اللہ کی خوشنودی سب سے بڑی چیز ہے

۴۹:- وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا [طٰہٰ ۱۱۴]

اور دعا کرو: اے میرے ربّ میرا علم بڑھا

۵۰:- وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ [الصافات ۱۸۱ و ۱۸۲]

اور سلام ہو پیغمبروں پر، اور تمام تعریفیں جہانوں کے مالنہار اللہ کے لئے ہیں۔

احادیث شریفہ

۱:- اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

اعمال (مقبول ونامقبول) نیتوں ہی کی وجہ سے ہوتے ہیں

۲:- اَلصَّلَاۃُ نُوْرٌ، وَالصَّدَقَۃُ بُرْھَانٌ وَالصَّبْرُ ضِیَاءٌ

نماز نور ہے، خیرات دلیل ہے، اور صبر روشنی ہے

۳:- اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ

روزہ ڈھال ہے (گناہوں سے اور عذاب سے بچاتا ہے)

۴:- اِنَّ الدِّیْنَ یُسْرٌ

بیشک دین آسان ہے (اس پر عمل کرنے میں کوئی دشواری نہیں)

۵:- اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ

دین خیر خواہی ہے (یعنی مسلمان کو سب کا خیر خواہ ہونا چاہئے)

۶:- طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

علم دین حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

۷:- خَیْرُ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ

بہترین بات اللہ کی کتاب ہے (یعنی دوسری باتوں سے بہتر قرآن پڑھنا ہے)

۸:- وَخَیْرُ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ [صلی اللہ علیہ وسلم]

اور بہترین طریقہ زندگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ زندگی ہے

۹:- وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُھَا

اور بدترین چیز (دین میں) ایجاد کردہ بات ہے (پس بدعت سے بچنا چاہئے)

۱۰:- وَکُلُّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ

اور (دین میں) ہر ایجاد کردہ چیز بدعت ہے

۱۱:- وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

اور ہر بدعت گمراہی ہے (دین کا کام نہیں)

۱۲:- وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

اور ہر گمراہی دوزخ میں ہے (یعنی اس کا انجام جہنم ہے)

۱۳:- اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ

شرم کرنا ایمان میں سے ہے (پس ہر مؤمن کو باحیا ہونا چاہئے)

۱۴:- اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

دعا عبادت کا گودا ہے (یعنی دعا بذات خود بہترین عبادت ہے)

۱۵:- اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ

پاکی آدھا ایمان ہے (پس مؤمن کو ہر وقت پاک رہنا چاہئے)

۱۶:- لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ

کوئی نماز پاکی کے بغیر قبول نہیں کی جاتی

۱۷:- اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ، لَا يَقْبَلُ اِلَّا الطَّيِّبَ

بیشک اللہ تعالیٰ پاک ہیں، پاکیزہ چیز ہی کو قبول فرماتے ہیں

۱۸:- اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

جب تم میں سے کوئی شخص نماز جمعہ کیلئے آئے تو چاہئے کہ غسل کر کے آئے

۱۹:- اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا

بہترین جگہیں اللہ کے نزدیک مسجدیں ہیں (لہٰذا مسجد میں ٹھہرنا چاہئے)

۲۰:- وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا

اور بدترین جگہیں اللہ کے نزدیک بازار ہیں (لہٰذا بے ضرورت بازار نہیں جانا چاہئے)

۲۱:- اِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ

بیشک سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے

۲۲:- وَاِنَّ الْکِذْبَ یَھْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ

اور بیشک جھوٹ بولنا بدکاری کا راستہ دکھاتا ہے

۲۳:- اَلْعَیْنُ حَقٌّ

نظر بد برحق ہے (یعنی نظر لگتی ہے یہ بات بے اصل نہیں، پس اگر نظر لگ جائے تو علاج کرنا چاہئے)

۲۴:- لاَ تُصَاحِبْ اِلاَّ مُؤْمِنًا

مؤمن ہی کے ساتھی بنو (بے ایمان سے دوستی مت کرو)

۲۵:- اِنَّ اللّٰہَ رَفِیْقٌ یُّحِبُّ الرِّفْقَ

بیشک اللہ تعالیٰ مہربان ہیں (اور) مہربانی کو پسند فرماتے ہیں

۲۶:- اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ

اچھے اخلاق ہی نیکی ہیں (لہٰذا اچھے اخلاق اپناؤ)

۲۷:- کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَۃٌ

ہر نیک کام خیرات ہے

۲۸:- اَلتَّاَنِّی مِنَ اللّٰہِ، وَالْعَجَلَۃُ مِنَ الشَّیْطَانِ

جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے (لہٰذا جلد بازی نہیں کرنا چاہئے) اور غور و فکر کر کے کام کرنا اللہ کی طرف سے ہے

۲۹:- اَلسَّلاَمُ قَبْلَ الْکَلاَمِ

گفتگو سے پہلے سلام کرنا چاہئے

۳۰:- اَفْشُوْا السَّلاَمَ بَیْنَکُمْ

آپس میں سلام کو رواج دو

۳۱:- لاَیَدْخُلُ الْجَنَّۃَ نَمَّامٌ

چغل خور جنت میں نہیں جائے گا

۳۲:- كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ

(جان دار کی) تصویر بنانے والا جہنم میں جائے گا

۳۳:- لاَ تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ

مرے ہوئے لوگوں کی برائی مت کرو

۳۴:- لاَتَسْئَلُوْنَ النَّاسَ شَيْئًا

لوگوں سے کسی چیز کا سوال مت کرو

۳۵:- سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ

بسم اللہ پڑھو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اور اپنی جانب سے کھاؤ

۳۶:- لاَ يَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ قَائِمًا

تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہو کر ہرگز نہ پیئے

۳۷:- اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ

مسواک منہ کی صفائی اور پروردگار کی خوشنودی کا ذریعہ ہے

۳۸:- اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ

شرم ایمان کی بڑی شاخ ہے (لہٰذا مؤمن کو باشرم ہونا چاہئے)

۳۹:- مَنْ لاَّ يَرْحَمْ لاَ يُرْحَمْ

جو شخص مہربانی نہیں کرتا، وہ مہربانی نہیں کیا جاتا

۴۰:- سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ، وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ

مسلمان کو گالی دینا بدکاری ہے، اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے

۴۱:- اَلصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى

(کامل) صبر صدمہ کے شروع میں ہے (صدمہ کے آغاز میں صبر کرنے کا بڑا ثواب ہے)

۴۲:- مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ

جو شخص بھلائی کا راستہ دکھلاتا ہے، اس کے لئے بھلائی کرنے والے کے مانند ثواب ہے

۴۳:- اِیَّاکُمْ وَالْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ

راستوں پر بیٹھنے سے بچو

۴۴:- اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَّوْمَ الْقِیَامَةِ

ظلم قیامت کے دن تاریکیاں ہوگا (لہٰذا کسی پر ظلم مت کرو)

۴۵:- مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ

اللہ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے، اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے

۴۶:- لَایَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِکْرِ اللّٰهِ

تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے

۴۷:- تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ

موت مؤمن کا تحفہ ہے (یعنی موت سے مؤمن خوش ہوتا ہے)

۴۸:- لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

اپنے قریب المرگ لوگوں کو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہلاؤ

۴۹:- اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

بہترین ذکر لاالہ الا اللہ ہے

۵۰:- مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِهٖ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

جس کی زندگی کا آخری کلام لاالہ الا اللہ ہو، وہ جنت میں جائے گا

احادیث کے حوالے

نوٹ: بین القوسین احادیث کا سلسلہ وار نمبر ہے

(۱) متفق علیہ، مشکوٰۃ حدیث نمبر ۱ (۲) رواہ مسلم، مشکوٰۃ کتاب الطہارۃ حدیث نمبر ۲۱۸ (۳) متفق علیہ، بخاری کتاب الصوم باب ۹ حدیث ۱۹۰۴ (۴) بخاری شریف، مشکوٰۃ باب القصد فی العمل حدیث نمبر ۱۲۴۶ (۵) مسلم شریف مشکوٰۃ کتاب الآداب، باب الشفقۃ الخ حدیث نمبر ۴۹۶۶ (۶) ابن ماجہ مشکوٰۃ کتاب العلم حدیث نمبر ۲۱۸ (۷-۹) مسلم شریف، مشکوٰۃ باب الاعتصام حدیث نمبر ۱۴۱ (۱۰) ابن ماجہ حدیث نمبر ۴۶ مسند احمد ۳:۳۷۱ (۱۱) مسلم شریف، مشکوٰۃ حدیث نمبر ۱۴۱ (۲) نسائی شریف ۳:۱۸۸ باب کیف الخطبۃ؟ وسندہا صحیح (۱۳) احمد، ترمذی، مشکوٰۃ کتاب الآداب باب الرفق حدیث نمبر ۵۰۷۷ (۱۴) ترمذی، مشکوٰۃ کتاب الدعوات حدیث نمبر ۲۲۳۱ (۱۵) مشکوٰۃ حدیث نمبر ۲۸۱ (۱۶) ترمذی کتاب الطہارۃ باب اول (۱۷) سنن بیہقی ۳:۳۴۶ کتاب صلاۃ الاستسقاء (۱۸) طحاوی شریف ۱:۶۹ باب غسل یوم الجمعۃ (۱۹ و ۲۰) مسلم شریف مشکوٰۃ باب المساجد حدیث نمبر ۶۹۶ و ۷۴۱ (۲۱ و ۲۲) متفق علیہ مشکوٰۃ کتاب الآداب باب حفظ اللسان حدیث نمبر ۴۸۲۴ (۲۳) بخاری شریف مشکوٰۃ کتاب اللباس باب الترجل حدیث نمبر ۴۴۳۲ (۲۴) ترمذی، ابوداؤد، مشکوٰۃ کتاب الآداب، باب الحب فی اللہ حدیث نمبر ۵۰۱۸ (۲۵) رواہ مسلم، مشکوٰۃ کتاب الآداب، باب الرفق حدیث نمبر ۵۰۶۸ (۲۶) رواہ مسلم، مشکوٰۃ کتاب الآداب، باب الرفق حدیث نمبر ۵۰۷۳ (۲۷) رواہ الترمذی واحمد مشکوٰۃ کتاب الزکوۃ باب فضل الصدقۃ حدیث نمبر ۱۹۱۰ (۲۸) رواہ ابو یعلی، ورجالہ رجال الصحیح مجمع الزوائد ۸:۱۹ (۲۹) رواہ الترمذی، مشکوٰۃ، کتاب الآداب، باب السلام حدیث نمبر ۴۶۵۳ (۳۰) رواہ الترمذی، مشکوٰۃ کتاب الجہاد حدیث نمبر ۳۸۲۲ (۳۱) رواہ مسلم کتاب الایمان، باب تحریم النمیمۃ ۲:۱۱۲ (۳۲) متفق علیہ، مشکوٰۃ کتاب اللباس، باب التصاویر حدیث نمبر ۴۴۹۸ (۳۳) رواہ البخاری، مشکوٰۃ کتاب الجنائز، باب المشی بالجنازۃ حدیث ۱۶۶۴ (۳۴) رواہ احمد ۶:۲۷ من حدیث عوف بن مالک الاشجعی (۳۵) متفق علیہ، مشکوٰۃ، کتاب الاطعمہ حدیث نمبر ۴۱۵۹ (۳۶) رواہ مسلم، مشکوٰۃ باب الاشربہ حدیث نمبر ۴۲۶۷ (۳۷) رواہ النسائی واحمد، مشکوٰۃ باب السواک حدیث نمبر ۳۸۱ (۳۸) رواہ البخاری، کتاب الایمان، باب امور الایمان حدیث نمبر ۹ (۳۹) متفق علیہ، مشکوٰۃ، کتاب الآداب، باب المصافحہ حدیث نمبر ۴۶۷۸ (۴۰) متفق علیہ، مشکوٰۃ کتاب الآداب، باب حفظ اللسان حدیث نمبر ۴۸۱۴ (۴۱) متفق علیہ، بخاری کتاب الجنائز باب الصبر عند الصدمۃ الاولی حدیث ۱۳۰۲ (۴۲) رواہ مسلم، مشکوٰۃ کتاب العلم حدیث ۲۰۹ (۴۳) متفق علیہ، مشکوٰۃ کتاب الآداب باب السلام حدیث نمبر ۴۶۴۰ (۴۴) متفق علیہ، مشکوٰۃ کتاب الآداب باب الظلم حدیث نمبر ۵۱۲۳ (۴۵) متفق علیہ، مشکوٰۃ کتاب العلم حدیث نمبر ۲۰۰ (۴۶) رواہ الترمذی وابن ماجہ مشکوٰۃ کتاب الدعوات حدیث نمبر ۲۲۷۹ (۴۷) رواہ البیہقی فی شعب الایمان، مشکوٰۃ کتاب الجنائز حدیث نمبر ۱۶۰۹ (۴۸) رواہ مسلم مشکوٰۃ کتاب الجنائز، باب ما یقال الخ حدیث نمبر ۱۶۱۶ (۴۹) رواہ الترمذی وابن ماجہ، مشکوٰۃ کتاب الدعوات حدیث نمبر ۲۳۰۶ (۵۰) رواہ ابوداؤد مشکوٰۃ کتاب الجنائز حدیث نمبر ۱۶۲۱

MAKTABA HIJAZ

Urdu Bazar, Near Qazi Masjid, Deoband - 247554
Distt. Saharanpur (U.P.) India
Mobile: 9358914948, 9997866990